تخریج شدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ

جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام	ساس بہو کے جھگڑے اور ان کا حل	اولاد کی پرورش کا طریقہ	مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
قرآن پاک کی سورتوں کے خواص	روزی میں برکت کے وظائف	امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ	نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (پ۱۷،الحج:۲۳)
جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل وخصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث
علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
مکتبۃ المدینہ
باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۰ھ، جون 2009ء تعداد: 2000 (دو ہزار)

تاریخِ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۴ھ، اپریل 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ، اگست 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ، جون 2014ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311

❁……**لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679

❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625

❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون: 058274-37212

❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی گیلا ہاتھ سر پر پھیر لینا۔﴿٤﴾ایک بار ٹخنوں سمیت دونوں پیروں کو دھونا۔

(پ٦،المائدة:٦،الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الاول فی فرائض الوضوء ،ج١،ص٥٣)

مسئلہ:۔ وضو یا غسل میں کسی عضو کو دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس عضو کو دھوؤ اس کے ہر حصہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے اگر کوئی حصہ بھیگ تو گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو یا غسل نہیں ہوگا۔ بہت سے لوگ بدن پر پانی ڈال کر ہاتھ پھرا کر بدن پر پانی چپڑ لیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ بدن دھل گیا۔ یہ غلط طریقہ ہے۔ بدن پر ہر جگہ پانی کا کم سے کم دو بوند بہہ جانا ضروری ہے۔

(درمختار،مع ردالمحتار،كتاب الطهارة، باب اركان الوضوء الاربعة،مطلب فی الفرض القطعی والظنی، ج١،ص٢١٧-٢١٨)

اور مسح کرنے کا یہ مطلب ہے کہ گیلا ہاتھ پھیر لیا جائے۔ سر کے مسح میں بعض جاہلوں کا یہ طریقہ ہے کہ مسح کیلئے ہاتھوں میں پانی لے کر اس کو چومتے ہیں۔ پھر مسح کرتے ہیں۔ یہ ایک لغو کام ہے۔ مسح میں گیلا ہاتھ سر پر پھرا لینا چاہیے۔

(ردالمحتار،كتاب الطهارة،مطلب فی معنی الاشتقاق وتقسيمه الی ثلثة اقسام..الخ، ج١،ص٢٢٢)

وضو کی سنتیں:۔ وضو میں سولہ چیزیں سنت ہیں۔﴿١﴾وضو کی نیت کرنا ﴿٢﴾بسم اللہ پڑھنا ﴿٣﴾پہلے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھونا ﴿٤﴾مسواک کرنا ﴿٥﴾داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ کلی کرنا ﴿٦﴾داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا ﴿٧﴾بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ﴿٨﴾داڑھی کا انگلیوں سے خلال کرنا ﴿٩﴾ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا ﴿١٠﴾ہر عضو کو تین تین بار دھونا

﴿۱۱﴾پورے سر کا ایک بار مسح کرنا﴿۱۲﴾ترتیب سے وضو کرنا﴿۱۳﴾داڑھی کے جو بال منہ کے دائرہ کے نیچے ہیں ان پر گیلا ہاتھ پھرالینا﴿۱٤﴾اعضا کو لگاتار دھونا کہ ایک عضو سوکھنے سے پہلے ہی دوسرے عضو کو دھولے﴿۱۵﴾کانوں کا مسح کرنا﴿۱٦﴾ہر مکروہ بات سے بچنا۔

(الفتاوی الهندية، کتاب الطهارة، الفصل الثانی فی سنن الوضوء، ج۱، ص٦-۸)

وضو کے مستحبات:۔ وضو میں جو چیزیں مستحب ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے جن میں سے کچھ ضمناً وضو کے طریقہ میں ذکر ہو چکیں۔ باقی کو اگر تفصیل کے ساتھ جاننا ہو تو بڑی کتابوں مثلاً ہمارے استاد حضرت صدر الشریعۃ مولانا امجد علی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب ''بہارِ شریعت'' کا مطالعہ کیجئے۔

بہر حال چند مستحبات یہ ہے﴿۱﴾جو اعضا جوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ دونوں پاؤں تو ان میں داہنے سے دھونے کی ابتدا کریں مگر دونوں رخسارے کہ ان دونوں کو ایک ہی ساتھ دھونا چاہئے۔ یوں ہی دونوں کانوں کا ایک ہی ساتھ مسح ہونا چاہئے﴿۲﴾انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا﴿۳﴾اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا﴿٤﴾وضو کا پانی پاک جگہ گرانا﴿۵﴾اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا﴿٦﴾دوسرے وقت کے لئے پانی بھر کر رکھ دینا﴿۷﴾بلا ضرورت وضو کرنے میں دوسرے سے مدد نہ لینا﴿۸﴾ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھرالینا﴿۹﴾صاحب عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا﴿۱۰﴾اطمینان سے وضو کرنا﴿۱۱﴾ کانوں کے مسح کے وقت انگلیاں کان کے سوراخوں میں داخل کرنا﴿۱۲﴾ کپڑوں کو ٹپکتے ہوئے قطرات سے بچانا﴿۱۳﴾وضو کا برتن مٹی کا ہو﴿۱٤﴾اگر تانبے وغیرہ کا ہو تو قلعی کیا ہوا ہو﴿۱۵﴾اگر وضو کا برتن لوٹا ہو تو

بائیں طرف رکھیں ﴿۱۶﴾ اگر لوٹے میں دستہ لگا ہوا ہو تو دستہ کو تین بار دھولیں ﴿۱۷﴾ اور ہاتھ دستہ پر رکھیں لوٹے کے منہ پر ہاتھ نہ رکھیں ﴿۱۸﴾ ہر عضو کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا تا کہ قطرے بدن یا کپڑے پر نہ ٹپکیں ﴿۱۹﴾ ہر عضو کو دھوتے ہوئے دل میں وضو کی نیت کا حاضر رہنا ﴿۲۰﴾ ہر عضو کو دھوتے وقت بِسْمِ اللّٰہ اور درود شریف و کلمہ شہادت پڑھنا ﴿۲۱﴾ ہر عضو کو دھوتے وقت الگ الگ عضو کے دھونے کی دعاؤں کو پڑھتے رہنا ﴿۲۲﴾ اعضائے وضو کو بلا ضرورت پونچھ کر خشک نہ کرے اور اگر پونچھے تو کچھ نمی باقی رہنے دے ﴿۲۳﴾ وضو کر کے ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے ﴿۲۴﴾ وضو کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لے اس کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

(الفتاوی الھندیة، کتاب الطھارة،الفصل الثالث فی المستحبات الوضوء، ج۱،ص۸۔۹)

وضو کے مکروہات:۔ وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔یعنی یہ چیزیں وضو میں نہ ہونی چاہئیں۔﴿۱﴾ عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا ﴿۲﴾ وضو کے لئے نجس جگہ پر بیٹھنا ﴿۳﴾ نجس جگہ وضو کا پانی گرانا ﴿۴﴾ مسجد کے اندر وضو کرنا ﴿۵﴾ وضو کے اعضا سے وضو کے برتن میں قطرے ٹپکانا ﴿۶﴾ پانی میں کھنکار یا تھوک ڈالنا ﴿۷﴾ قبلہ کی طرف تھوکنا یا کھنکار ڈالنا ﴿۸﴾ بلا ضرورت دنیا کی بات کرنا ﴿۹﴾ ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا ﴿۱۰﴾ اس قدر کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو ﴿۱۱﴾ منہ پر پانی مارنا ﴿۱۲﴾ منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا ﴿۱۳﴾ صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا ﴿۱۴﴾ ہونٹ یا آنکھوں کو زور سے بند کر کے منہ دھونا ﴿۱۵﴾ حلق اور گلے کا مسح کرنا ﴿۱۶﴾ دائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا ﴿۱۷﴾ داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ﴿۱۸﴾ اپنے لئے کوئی وضو کا برتن مخصوص کر لینا ﴿۱۹﴾ تین نئے

نئے پانیوں سے تین دفعہ سر کا مسح کرنا﴿ ۲۰ ﴾جس کپڑے پر استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے وضو کے اعضاء پونچھنا﴿ ۲۱ ﴾دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے وضو کرنا ان کے علاوہ ہر سنت کو چھوڑ نا مکروہ ہے۔

مسئلہ:۔ وضو نہ ہو تو نماز و سجدہ تلاوت اور قرآن شریف چھونے کے لئے وضو کرنا فرض ہے اور خانہ کعبہ کے طواف کے لئے وضو واجب ہے۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الطهارة،الفصل الثالث في المستحبات الوضوء، ج١،ص٩)

مسئلہ:۔ جنب کو کھانے پینے سونے کے لئے وضو کر لینا سنت ہے اسی طرح اذان و اقامت وخطبۂ جمعہ وعیدین اور روضۂ مبارکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت کے وقت، وقوف عرفہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کے لئے وضو کر لینا سنت ہے۔

(ردالمحتار،كتاب الطهارة، مطلب في اعتبارات المركب التّام، ج١،ص٢٠٦)

مسئلہ:۔ سونے کے لئے' سونے کے بعد' میت کو نہلانے یا اٹھانے کے بعد' جماع سے پہلے' غصہ آجانے کے وقت' زبانی قرآن شریف پڑھنے' علم حدیث اور دوسرے دینی علوم پڑھنے پڑھانے کے لئے یا دینی کتابیں چھونے کے لئے' شرمگاہ چھونے یا کافر کے بدن چھو جانے یا صلیب یا بت چھو جانے کے بعد' جھوٹ بولنے' غیبت کرنے اور ہر گناہ کے بعد توبہ کرتے وقت' کسی عورت کے بدن سے اپنا بدن بے پردہ چھو جانے سے یا کوڑھی اور برص والے کا بدن چھو جانے سے' بغل کھجانے اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد' ان سب صورتوں میں وضو کر لینا مستحب ہے۔

(ردالمحتار،كتاب الطهارة، مطلب في اعتبارات المركب التّام، ج١،ص٢٠٦)

وضو توڑنے والی چیزیں:۔ ﴿ ۱ ﴾پیشاب یا پاخانہ کرنا﴿ ۲ ﴾پیشاب یا پاخانہ کے راستوں سے کسی بھی چیز یا پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا﴿ ۳ ﴾بدن کے کسی

حصہ یا کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے ﴿٤﴾ کھانا پانی یا خون یا پت کی منہ بھر کر قے ہو جانا ﴿٥﴾ اسطرح سو جانا کہ بدن کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں ﴿٦﴾ بے ہوش ہو جانا ﴿٧﴾ غشی طاری ہو جانا ﴿٨﴾ کسی چیز کا اس حد تک نشہ چڑھ جانا کہ چلنے میں قدم لڑکھڑائیں ﴿٩﴾ دکھتی ہوئی آنکھ سے پانی کا کیچڑ نکلنا ﴿١٠﴾ رکوع وسجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

(الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ج١، ص٩۔١٣/ بهارشریعت،ج١،ح ٢،ص٢٤)

مسئلہ:۔ وضو کے بعد کسی کا ستر دیکھ لیا یا اپنا ستر کھل گیا یا خود بالکل ننگے ہو کر وضو کیا یا نہانے کے وقت ننگے ہی ننگے وضو کیا تو وضو نہیں ٹوٹا۔ یہ جو جاہلوں میں مشہور ہے کہ اپنا ستر کھل جانے یا دوسرے کا ستر دیکھ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے ہاں البتہ یہ وضو کے آداب میں سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے تک سب ستر چھپا ہوا ہو بلکہ استنجا کے بعد فوراً ہی چھپا لینا چاہئے کیونکہ بغیر ضرورت ستر کھلا رہنا منع ہے اور دوسرے کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔

(الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة،الباب الاول،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ج١، ص١٣)

مسئلہ:۔ اگر ناک صاف کی اس میں سے جما ہوا خون نکلا تو وضو نہیں ٹوٹا اور اگر بہتا ہوا خون نکلا تو وضو ٹوٹ گیا۔

(ردالمحتار، کتاب الطهارة،مطلب نواقض الوضوء،ج١،ص٢٩٢)

مسئلہ:۔ چھالا نوچ ڈالا اگر اس میں کا پانی بہہ گیا تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر پانی نہیں بہا تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ج١، ص١١)

مسئلہ:۔ کان میں تیل ڈالا تھا اور ایک دن بعد وہ تیل کان یا ناک سے نکلا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

مسئلہ:۔ زخم پر گڑھا پڑ گیا اور اس میں سے کچھ تری چمکی مگر بہی نہیں تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(الفتاوی الھندیة ، کتاب الطھارة،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۱۰)

مسئلہ:۔ کھٹمل، مچھر، مکھی، پسو نے خون چوسا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(الفتاوی الھندیة ، کتاب الطھارة،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۱۱)

مسئلہ:۔ قے میں صرف کیچوا گرا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(درمختار، کتاب الطھارة،باب ارکان الوضواربعة، ج ۱،ص ۲۸۸)

اور اگر اس کے ساتھ کچھ پانی وغیرہ بھی نکلا تو دیکھیں گے منہ بھر ہے یا نہیں اگر منہ بھر ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر بھر منہ سے کم ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(الفتاوی الھندیة، کتاب الطھارة،الباب الاول،الفصل الثانی، ج ۱،ص ۱۱)

مسئلہ:۔ وضو کرنے کے درمیان اگر وضو ٹوٹ گیا تو پھر شروع سے وضو کرے یہاں تک کہ اگر چلو میں پانی لیا اور ہوا خارج ہوگئی تو یہ چلو کا پانی بیکار ہوگیا۔اس پانی سے کوئی عضو نہ دھوئے۔ بلکہ دوسرے پانی سے پھر سے وضو کرے۔

(فتاوی رضویه، ج ۱،ص ۲۵۵ـ۲۵۶)

مسئلہ:۔ دکھتی ہوئی آنکھ، دکھتی ہوئی چھاتی، دکھتے ہوئے کان سے جو پانی نکلے وہ نجس ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(درمختار، کتاب الطھارة،مطلب فی ندب مراعاة الخلاف اذا لم یرتکب مکروہ مذھبهٗ، ج ۱،ص ۳۰۵)

مسئلہ:۔ کسی کے تھوک میں خون نظر آیا تو اگر تھوک کا رنگ زردی مائل ہے تو وضو نہیں ٹوٹا۔اگر تھوک سرخی مائل ہو گیا تو وضو ٹوٹ گیا۔

(درمختار، کتاب الطھارة،مطلب نواقض الوضوء، ج ۱،ص ۲۹۱ـ۲۹۲)

مسئلہ:۔ وضو کے بعد ناخن یا بال کٹا یا تو وضو نہیں ٹوٹا نہ وضو کو دُہرانے کی ضرورت ہے۔ نہ ناخن کو دھونے اور نہ سر کو مسح کرنے کی ضرورت ہے۔

(الفتاوٰی الهندية، كتاب الطهارة، الباب الاول، الفصل الاول، ج ١، ص ٤)

مسئلہ:۔ اگر وضو کرنے کی حالت میں کسی عضو کے دھونے میں شک ہوا اور یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اس عضو کو دھو لے اور اگر اس قسم کا شک پڑا کرتا ہے تو اس کی طرف کوئی توجہ نہ کرے۔ یوں ہی اگر وضو پورا ہو جانے کے بعد شک پڑ جائے تو اس کا کچھ خیال نہ کرے۔

(الدرالمختار، كتاب الطهارة، مطلب فی ندب مراعاة الخلاف...الخ، ج ١، ص ٣٠٩-٣١٠)

مسئلہ:۔ جو باوضو تھا اب اسے شک ہے کہ وضو ہے یا ٹوٹ گیا تو اس کو وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں وضو کر لینا بہتر ہے جبکہ یہ شبہ بطور وسوسہ نہ ہوا کرتا ہو اور اگر وسوسہ سے ایسا شبہ ہو جایا کرتا ہو تو اس شبہ کو ہرگز نہ مانے۔ اس صورت میں احتیاط سمجھ کر وضو کرنا احتیاط نہیں بلکہ وسوسہ کی اطاعت ہے۔

(الدرالمختار، كتاب الطهارة، مطلب فی ندب مراعاة الخلاف...الخ، ج ١، ص ٣٠٩-٣١٠)

مسئلہ:۔ اگر بے وضو تھا۔ اب اسے شک ہے کہ میں نے وضو کیا یا نہیں تو وہ یقیناً بلا وضو ہے۔ اس کو وضو کرنا ضروری ہے۔

(الدرالمختار، كتاب الطهارة، مطلب فی ندب مراعاة الخلاف...الخ، ج ١، ص ٣١٠)

مسئلہ:۔ یہ یاد ہے کہ وضو میں کوئی عضو دھونے سے رہ گیا مگر معلوم نہیں کہ وہ کونسا عضو تھا تو بایاں پاؤں دھو لے۔

(ردالمحتار، كتاب الطهارة، باب اركان الوضوء اربعة، ج ١، ص ٣١٠)

مسئلہ:۔ شیر خوار بچے نے قے کی اور دودھ ڈال دیا اگر وہ منہ بھر تے ہے نجس ہے درہم سے زیادہ جگہ میں جس چیز کو لگ جائے ناپاک کر دے گا لیکن اگر یہ دودھ معدہ سے نہیں آیا بلکہ سینہ تک پہنچ کر پلٹ آیا ہے تو پاک ہے۔

(ردالمحتار مع درمختار، کتاب الطهارة، مطلب نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۲۹۰)

مسئلہ:۔ سوتے میں جو رال منہ سے گرے اگرچہ پیٹ سے آئے' اگرچہ وہ بدبودار ہو پاک ہے۔ (درمختار، کتاب الطهارة، مطلب نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۲۹۰)

مسئلہ:۔ مُردے کے منہ سے جو پانی بہے ناپاک ہے۔

(درمختار، کتاب الطهارة، مطلب نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۲۹۰))

مسئلہ:۔ منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک سرخ ہو گیا۔ اگر لوٹے یا کٹورے کو منہ لگا کر کلی کو پانی لیا۔ تو لوٹا' کٹورا اور کل پانی نجس ہو جائے گا چلو سے پانی لے کر کلی کرے اور پھر ہاتھ دھو کر کلی کے لئے پانی لے۔

(درمختار وردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب نواقض الوضوء، ج ۱، ص ۲۹۱)

غسل کے مسائل

غسل میں تین چیزیں فرض ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دیا یا ان میں سے کسی میں کوئی کمی کر دی تو غسل نہیں ہوگا۔

(درمختار وردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب فی ابحاث الغسل، ج ۱، ص ۳۱۱)

﴿ ۱ ﴾ **کلی:۔** کہ منہ کے پرزے پرزے میں پانی پہنچ جائے فرض ہے یعنی ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پورے تالو' دانتوں کی جڑ' زبان کے نیچے' زبان کی کروٹیں غرض منہ کے اندر کے پرزے پرزے کے ذرے ذرے میں پانی پہنچ کر بہہ جائے۔ اکثر لوگ یہ جانتے ہیں کہ تھوڑا سا پانی منہ میں ڈال کر اگل دینے کو کلی کہتے ہیں۔ یاد رکھو کہ غسل میں اس طرح کلی